سوال

kiyaqurankikoiaayatparkarpanimaindamkarnaoruspanikosifakeliyeistemaalkarna jayezhai

جواب

پانی پر دم کرنے اوراسے بطور شفاء استعمال کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا پانی پر دم کرنا اوراسے بطور شفاء استعمال کرنا جائز ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شیخ صالح العثیمین فرماتے ہیں ۔ پانی پر پھونک مارنے کی دو قسمیں ہیں : پہلی قسم : اگر تواس پھونک مارنے سے پھونک مارنے والے کا تبرک حاصل کرنا مراد ہو تو بلاشک یہ حرام ہے اور شرک کی ایک قسم ہے ، کیونکہ انسان کی تھوک نہ تو شفا کا سبب ہے اور نہ ہی برکت کےلیے ، اور نہ ہی کسی شخص کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاسکتا ہے ، صرف اور صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی تبرک حاصل ہوسکتا ہے ان کے علاوہ کسی اور سے نہیں ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اوران کی موت کے بعد ان کے آثار سے تبرک حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر واقعی وہ اپنی اصلی حالت میں موجود ہوں توپھر جیسا کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس گھنگھرو جیسا چاندی کا ایک چھوٹا سا برتن تھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن سے مریض شفا حاصل کرتے تھے ، جب کوئی مریض آتا توام سلمہ رضی اللہ تعالی ان بالوں پر پانی ڈال کر ہلاتیں اوراس مریض کو دیتی تھیں ۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اورکی تھوک ، یا پسینہ یا کپڑے وغیرہ سے تبرک حاصل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسا کرنا حرام اور شرک کی ایک قسم ہے ، تواس لیے جب پانی میں تبرک کےلیے پھونک ماری جائے اوراوراس سے پھونک مارنے والے کی تھوک کا تبرک حاصل کرنا مقصود ہو توایسا کرنا حرام اور شرک ہے ۔ اس لیے کہ جس نے بھی کسی چیز کےلیے کوئی غیر شرعی اور غیر حسی سبب ثابت کیا اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا کیونکہ اس نے اپنے آپ کو اللہ تعالی کے ساتھ مسبب قرار دیا ہے ، اور مسبب کےلیے اسباب کا ثبوت تو صرف شریعت کی جانب سے ہوتا ہے اور وہیں سے لیا جاسکتا ہے ۔ تواس لیے جس نے بھی ایسا سبب پکڑا جسے اللہ تعالی نے نہ تو حسی طور پر اور نہ ہی شرعی طور پر سبب بنایا ہو اس نے شرک کی ایک قسم کا ارتکاب کیا ۔ دوسری قسم : یہ کہ کوئی انسان قرآن مجید پڑھ کر دم کرے اور پھونک مارے ، مثلاً سورة الفاتحہ پڑھے ، اور سورة الفاتحہ تو ایک دم ہے جس کے ناموں میں رقیہ بھی شامل ہے اور یہ ایسی سورة ہے جو مریض کےلیے سب سے بڑا دم ہے ، تواس لیے اگر سورة الفاتحہ پڑھ کر پانی میں پھونک ماری جائے تواس میں کوئی حرج نہیں ، بعض سلف صالحین بھی ایسا کیا کرتے تھے ۔ ایسا کرنا مجرب ہے اور اللہ تعالی کے حکم سے نافع بھی ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سوتے وقت یہ عمل ہوتا تھا کہ آپ سورة قل ھواللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق ، قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے اوراپنے چہرے اور جہاں تک ہاتھ پہنچتا جسم پر اپنے ہاتھ پھیرتے تھے ۔ اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (107/1 ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث